سوال

نقد کی ایک بکری کی ادھار دو یا تین بکریوں سے بیع

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ایک بکری کی اس شرط پر بیع جائز ہے کہ مثلاً مس سال یا اس سے بھی زیادہ مدت کے بعد اس کے بجائے دو یا تین بکریاں ادا کر دی جائیں گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق ایک معین اور حاضر جانور کی بیع ایک یا ایک سے زیادہ جانوروں کے ساتھ قریب یا بعید مدت تک یا قسطوں میں جائز ہے جب کہ ثمن کا ایسی صفتا کے ساتھ تعین کیا گیا ہو جو نمایاں ہوں اور جانور خواہ فروخت کئے گئے جانور کی جنس سے ہو یا کسی اور جنس سے کیونکہ یہ ثابت ہے کہ " نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ خریدا تھا کہ صدقہ کے اونٹ آنے پر اس کے بجائے دو دیئے جائیں گے۔" [1] اس روایت کو حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔

---

[1] سنن ابی داود، البیوع، باب فی الرخصة، حدیث: 3357 السنن الکبری للبیهقی: 5/287 والحاکم: 2/56-57

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی